سوال

(35) بلااقامت باجماعت نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی تنہا شخص نے یا کسی جماعت نے بھول کر بلااقامت نماز پڑھ لی، توکیا اس سے نماز متاثر ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو نماز بھول کر بلااقامت پڑھ لی جائے وہ درست ہے، خواہ کسی تنہا شخص نے پڑھی ہو یا کسی جماعت نے، اسی طرح اگر بلااذان کے نماز پڑھ لی جائے تو تب بھی نماز درست ہے، مگر جن سے اذان اور اقامت چھوٹی ہے انہیں اللہ سے توبہ کرنی چاہیے، کیونکہ اذان اور اقامت فرض کفایہ اور اصل نماز سے خارج ہیں، اور فرض کفایہ کا حکم یہ ہے کہ اگر بعض نے اسے انجام دے دیا تو باقی لوگوں سے یہ ذمہ داری ساقط ہوجائے گی، اور اگر سب نے چھوڑدیا تو سب کے سب گناہگار ہوں گے، پس اذان اور اقامت کا بھی یہی حکم ہے، اگر کسی نے انہیں انجام دے دیا تو باقی لوگوں سے ان کا وجوب اور گناہ ساقط ہوجائے گی، خواہ وہ سفر میں ہوں یا حضر میں، شہر میں ہوں یا گاؤں اور دیہات میں، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اپنی مرضی کے مطابق عمل کرنے کی توفیق دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:93

محدث فتویٰ